پوری آیات نقل کردی جاتیں۔

مولانا جلیل احسن ندوی کے ان نظرات کی ترتیب اور ان پر تعلیق کی خدمت جامعۃ الفلاح کے استاذِ تفسیر مولانا نعیم الدین اصلاحی نے انجام دی ہے۔ انھوں نے بہت محنت سے مولانا اصلاحی یا مولانا ندوی کے نقطۂ نظر کے لیے قدیم مفسرین اور اردو مترجمین قرآن ومفسرین کی تائیدات فراہم کی ہیں۔ ان کا کام اسی حد تک رہتا تو بہتر تھا، لیکن انھوں نے بیش تر مقامات پر اپنے نقطۂ نظر کی شمولیت اور دونوں بزرگوں کی آراء پر محاکمہ اور تحسین و تخطیہ کو ضروری سمجھا ہے۔

مولانا سید احمد عروج قادری (م ۱۹۸۶ء) نے بجا طور پر لکھا ہے کہ ''مولانا جلیل احسن ندوی مرحوم کے یہ نظرات ایک امانت کی حیثیت رکھتے ہیں'' (ص ۸) جامعۃ الفلاح اعظم گڑھ کا ادارۂ علمیہ قابل مبارک باد ہے کہ اس کے توسط سے، دیر ہی سے سہی، کتابی صورت میں ان کی اشاعت عمل میں آئی ہے۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)

فتح المطالب فی مناقب علی بن ابی طالب (عربی) خسرو قاسم

ملنے کا پتا: فرید بک ڈپو، دریا گنج، نئی دہلی-۲، ۲۰۰۶ء صفحات ۱۲۹۳ (دوجلدیں) قیمت درج نہیں۔

خلیفۂ چہارم حضرت علی بن ابی طالبؓ کے فضائل ومناقب سے متعلق بہت سی احادیث وروایات حدیث، تفسیر، تاریخ اور طبقاتِ صحابہ کی کتابوں میں مذکور ہیں۔ اس کے علاوہ بہت سی مستقل کتابیں بھی لکھی گئی ہیں۔ (زیرِ نظر کتاب میں ایسی ۲۷ کتابوں کی فہرست پیش کی گئی ہے۔ ص ۱۲۵۹-۱۲۸۰) دوسری جانب ایک طبقہ شروع سے ایسا بھی سرگرم رہا ہے جس نے اہل بیت اور خصوصاً حضرت علیؓ کی تنقیص کو اپنا مشن بنا رکھا ہے۔ ماضی قریب میں پاکستان سے ''سیرت علی مرتضیٰ'' اور ''مذہبی داستانیں'' کے نام سے شائع ہونے والی کتابیں اس رجحان کی ترجمان ہیں۔ ان کتابوں کو دیکھ کر فاضل مرتب کو جو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں انجینیرنگ کالج میں استاد ہیں اور پاکیزہ دینی وعلمی ذوق رکھتے ہیں، تحریک ملی کہ مختلف کتابوں میں حضرت علیؓ کے فضائل ومناقب پر منتشر مواد کو یکجا کردیں۔ چناں چہ